روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 جولائی 2006ء 2 رجب 1427 ہجری 29 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 168

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے ایمانی کلمہ کو ہمیشہ پھلدار درخت سے مشابہت دے کر تین علامتیں اس کی بیان فرمائیں :۔

(1) اول یہ کہ جڑھ اس کی جو اصل مفہوم سے مراد ہے انسان کے دل کی زمین میں ثابت ہو یعنی انسانی فطرت اور انسانی کانشنس نے اس کی حقانیت اور اصلیت کو قبول کر لیا ہو۔

(2) دوسری علامت یہ ہے کہ اس کلمہ کی شاخیں آسمان میں ہوں یعنی معقولیت اپنے ساتھ رکھتا ہو اور آسمانی قانون قدرت جو خدا کا فعل ہے اس کے مطابق ہو۔ مطلب یہ ہے کہ اس کی صحت اور اصلیت کے دلائل قانون قدرت سے مستنبط ہو سکتے ہیں اور نیز یہ کہ وہ دلائل ایسے اعلیٰ ہوں کہ گویا آسمان میں ہیں جن تک اعتراض کا ہاتھ نہیں پہنچ سکتا۔

(3) تیسری علامت یہ ہے کہ وہ پھل جو کھانے کے لائق ہے دائمی اور غیر منقطع ہو۔ یعنی عملی مزاولت کے بعد اس کی برکات وتاثیرات ہمیشہ اور ہر زمانہ میں مشہود اور محسوس ہوتی ہوں۔ یہ نہیں کہ کسی خاص زمانہ تک ظاہر ہو کر پھر آگے بند ہو جائیں۔

اور پھر فرمایا: ....

یعنی پلید کلمہ اس درخت کے ساتھ مشابہ ہے جو زمین میں سے اکھڑا ہوا ہو یعنی فطرت انسانی اس کو قبول نہیں کرتی اور کسی طور سے وہ قرار نہیں پکڑتا۔ نہ دلائل عقلیہ کے رو سے نہ کچھ قانون قدرت کی رو سے اور نہ کانشنس کی رو سے۔ صرف قصہ اور کہانی کے رنگ میں ہوتا ہے۔ اور جیسا کہ قرآن شریف نے عالم آخرت میں ایمان کے پاک درختوں کو انگور اور انار اور عمدہ عمدہ میووں سے مشابہت دی ہے اور بیان فرمایا ہے کہ اس روز وہ ان میووں کی صورت میں متمثل ہوں گے اور دکھائی دیں گے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 391)

تم قتل نہیں کر سکتے

حضرت مقداد بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا اگر کسی کافر کے ساتھ میدان جنگ میں میرا مقابلہ ہو وہ میرا ہاتھ کاٹ دے اور پھر کسی درخت کی آڑ لے کر میرے حملہ سے بچنے کی خاطر اسلام لانے کا اعلان کرے تو کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا تم اسے قتل کرنے کا حق نہیں رکھتے پھر فرمایا اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ مسلمان اور تم کافر سمجھے جاؤ گے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا حدیث نمبر 3715)

تبدیلی تاریخ انٹرویو برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس) میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 10 ستمبر 2006ء کو دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔ (ناظم ارشاد وقف جدید)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مشعل راہ

زندگی بخش وجود

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

جب حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب آیا تو خدا تعالیٰ کے بعض مرسل پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس کی خبر دینے کیلئے گئے۔ قرآن کریم میں بھی اس کا ذکر آتا ہے اور بائبل میں بھی اس کا ذکر آتا ہے۔ مگر بائبل چونکہ تاریخی کتاب ہے اس لئے اس میں زیادہ تفصیل سے یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل انسان تھے۔ انہوں نے مرسلوں سے خبر سن کر چاہا کہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کریں کہ وہ لوط کی قوم کو اس عذاب میں مبتلا نہ کرے چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ خبر سنتے ہی ایک گوشے میں چلے گئے۔ اور انہوں نے دعا کی۔ کہ الٰہی ان بستیوں میں تیرے بڑے بڑے نیک بندے بھی بستے ہیں۔ کیا تو ان نیک لوگوں کو بھی بدوں کے ساتھ تباہ کر دے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے ابراہیم! ان بستیوں کے رہنے والوں نے بڑا ظلم کیا ہے۔ ہمارے بندے لوط نے انہیں بڑا سمجھایا مگر وہ باز نہیں آئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔ اے میرے خدا! بے شک یہ برے ہیں۔ مگر تیرا رحم بھی تو بہت بڑا ہے۔ یہ کتنے ہی گندے اور ناپاک کیوں نہ ہوں تیرا رحم تو بہر حال سب پر غالب ہے۔ اور اے میرے رب! کیا تیرے قانون میں بھی یہ بات داخل ہے کہ گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جائے۔ اگر یہ لوگ برے ہیں تو ان میں کچھ نیک لوگ بھی ضرور ہوں گے کیا ان نیکوں کا لحاظ بھی نہیں کیا جائے گا اور کیا اگر ایک سو بھی ان میں نیک لوگ موجود ہوں تو ان کی خاطر اس عذاب کو دور نہیں کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم! اگر ان لوگوں میں سو بھی نیک آدمی ہوں تو میں اس بستی کے لوگوں کو کبھی تباہ نہیں کروں گا۔ تب ابراہیمؑ سمجھ گیا کہ اس بستی میں سو بھی نیک آدمی نہیں ہیں اور اس نے کہا۔ اے میرے رب سو کیا اور نوے کیا۔ اگر پورے سو نہ ہوں اور نوے نیک ہوں تو کیا دس کی کمی کی وجہ سے تیرا رحم آڑے نہیں آئے گا۔ اور وہ ان لوگوں کو تباہی سے نہیں بچائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کہا۔ ابراہیم! اگر نوے بھی نیک آدمی ہوں تو میں ان کی خاطر اس بستی کو تباہ نہیں کروں گا تب ابراہیمؑ نے کہا خدایا نوے کیا اور اسی کیا۔ نوے اور اسی کا فرق تو بہت معمولی بات ہے۔ اتنے معمولی سے فرق کی وجہ سے تو ان پر عذاب نہیں آنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا۔ ان میں اسی بھی نیک آدمی ہوں تو میں ان پر عذاب نازل نہیں کروں گا۔ تب ابراہیمؑ نے سمجھا کہ اگر اسی نہیں تو ستر تو ان میں ضرور نیک ہوں گے اور اس نے کہا۔ خدایا اسی کیا اور ستر کیا اگر ستر بھی نیک نکل آئیں تو آخر یہ بھی تو ایک بڑی تعداد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ابراہیم! اگر ان میں ستر بھی نیک آدمی ہوں تو میں ان کو تباہ نہیں کروں گا۔ اس طرح گفتگو ہوتے ہوتے حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ خدایا اگر ان میں بیس نیک آدمی ہوں تو کیا ان بیس کا لحاظ نہیں کرے گا۔ اور اس بستی کو تباہ کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا اگر اس بستی میں بیس بھی نیک آدمی ہوں تب بھی میں اسے تباہ نہیں کروں گا۔ تب ابراہیمؑ نے یہ سمجھ کر کہ اس بستی میں بیس آدمی نہیں ہیں۔ کہا۔ خدایا! اگر ان میں دس نیک آدمی موجود ہوں تو کیا ان دس کا لحاظ نہیں رکھا جائے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابراہیم! اگر ان میں دس بھی نیک آدمی ہوں تو میں ان کو تباہ نہیں کروں گا۔ تب ابراہیمؑ خاموش ہو گیا اور اس نے سمجھ لیا۔ کہ ان بستیوں میں دس بھی نیک آدمی نہیں ہیں اور یہ اس قابل ہیں کہ ان کو عذاب سے تباہ کر دیا جائے۔ تو دیکھو کچھ افراد کی نسبت بھی ایک قابل لحاظ نسبت ہوتی ہے۔ اگر وہ نسبت پوری ہو جائے۔ تو قوم پر سے الزام دور ہو جاتا ہے۔ اور اگر پوری نہ ہو تو ساری قوم الٰہی مواخذہ کے نیچے آ جاتی ہے۔

ہماری جماعت کو بھی غور کرنا چاہئے۔ کہ کیا قربانی کے لحاظ سے اس کے افراد کے اندر وہ نسبت پائی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رکھنے والی ہوتی ہے۔ اگر نہیں تو یہ کتنے بڑے خوف کا مقام ہے۔

(خطبات محمود جلد دوم صفحہ 313-312)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جماعت میں متوازن قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کیلئے مالی قربانی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا:۔

''تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجے کی قربانی کر رہے ہوں۔'' (مطالبات صفحہ:6)

حضور کی اس پر حکمت ارشاد کی روشنی میں عہدیدار حضرات سے درخواست ہے کہ جو افراد ابھی تک اس قربانی میں حصہ نہیں لے رہے ان کو بھی مالی قربانی میں شامل کرنے کیلئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کریں اور ہر ذریعہ سے موثر ذریعہ پیار اور محبت کا ہے۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو حضور جس طرح اس قربانی میں توازن دیکھنا چاہتے ہیں وہ توازن پیدا ہو جائے گا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعت کے کچھ افراد انتہا درجے کی قربانی کر رہے ہیں۔ اندریں صورت جو طبقہ اس سے محروم ہے اس کو پیار محبت سے اس قربانی میں شامل کرنے کی کماحقہ کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی کو خیر و برکت سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید

نکاح

مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی محترمہ رومانہ سجاد صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترم ریحان ناصر سید صاحب ابن مکرم ناصر آفتاب سید صاحب مقیم لندن یو۔ کے بعوض مہر چھ ہزار سٹرلنگ پونڈ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 22 جولائی 2006ء کو کیا۔ محترم ریحان ناصر سید صاحب کا تعلق والدہ کی طرف سے حضرت حکیم احمد دین شاہد روی موجد طب جدید رفیق حضرت مسیح موعود سے ہے اور مکرمہ رومانہ سجاد صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق و سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری کی نسل سے محترم مولوی محمد اشرف صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی پوتی اور مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ کی بھتیجی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم فضل احمد راشد صاحب گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ عدیلہ راشد نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی والدہ مکرمہ راحیلہ راشد صاحبہ سے پونے چھ سال کی عمر میں قرآن ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے چنانچہ 8 جولائی کو تقریب آمین ہوئی اس موقع پر بچی کے دادا جان محترم چوہدری سعید احمد صاحب نے عزیزہ سے قرآن کریم کی آخری چند سورتیں سنیں اور مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف نے دعا کروائی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیزہ کو قرآن مجید پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے اور اس کے فیوض و برکات سے ہمیشہ مستفیض کرتا رہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب بسراء سیکرٹری تحریک جدید ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم پروفیسر محمد صدیق صاحب صدر جماعت احمدیہ اسماعیل آباد ضلع میر پور خاص 21 جولائی 2006ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کی وفات دماغ کے آپریشن کی وجہ سے ہوئی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے مرحوم بڑے حلیم طبع، کم گو اور ملنسار انسان تھے اور انہوں نے اپنے علاقہ کی بچیوں کو تعلیم دلانے میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ مقامی طور پر نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو اپنی حفاظت میں رکھے اور انہیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تصحیح اعلان دارالقضاء

مورخہ 19 جولائی 2006ء کو روزنامہ الفضل کے صفحہ نمبر 2 پر یہ اعلان شائع ہوا ہے کہ قطعہ نمبر 9/29 دارالعلوم شرقی ہم دو بھائیوں محمد علیم ناصر اور فضل حق کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دراصل ان کی درخواست تھی کہ قطعہ نمبر 9/29 میں سے ان دو بھائیوں کا جو حصہ ہے وہ علیحدہ علیحدہ ان کے نام منتقل کر دیا جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جلسہ سالانہ کی غرض وغایت، اہمیت اور برکات کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات

جلسہ سے اصل مقصد یہ ہے کہ شرکاء محض للہ سفر کرکے اپنے اندر پاک روحانی تبدیلی پیدا کریں

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

آسمانی فیصلہ کا ظاہری انتظام

’’میں پہلے خط میں لکھ چکا ہوں۔ کہ ایک آسمانی فیصلہ کے لئے میں مامور ہوں۔ اور اس کے ظاہری انتظام کے درست کرنے کے لئے میں نے 27 دسمبر 1891ء کو ایک جلسہ تجویز کیا ہے۔ متفرق مقامات سے اکثر مخلص جمع ہوں گے۔‘‘

(تذکرہ ص155)

جلسہ سالانہ کے مقاصد

حضرت مسیح موعود نے اپنے اشتہار مورخہ 17 دسمبر 1892ء میں جلسہ سالانہ کے مقاصد اور دسمبر کی تواریخ میں رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

سال گزشتہ میں بمشورہ اکثر احباب یہ بات قرار پائی تھی کہ ہماری جماعت کے لوگ کم سے کم ایک مرتبہ سال میں بہ نیت استفادہ ضروریات دین و مشورہ اعلاء کلمہ (دین) وشرع متین اس عاجز سے ملاقات کریں۔ اور اس مشورہ کے وقت یہ بھی قرین مصلحت سمجھ کر مقرر کیا گیا تھا کہ 27 دسمبر کو اس غرض سے قادیان میں آنا انسب اور اولیٰ ہے۔ کیونکہ یہ تعطیل کے دن ہیں اور ملازمت پیشہ لوگ ان دنوں میں فرصت اور فراغت رکھتے ہیں۔ اور بباعث ایام سرمایہ دن سفر کے مناسب حال بھی ہیں۔ چنانچہ احباب اور مخلصین نے اس مشورہ پر اتفاق کرکے خوشی ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ یہ بہتر ہے۔ اب 7 دسمبر 1892ء کو اسی بنا پر اس عاجز نے ایک خط بطور اشتہار کے تمام مخلصوں کی خدمت میں بھیجا جو ریاض ہند پریس قادیان میں چھپا تھا۔ جس کے مضمون کا خلاصہ یہ تھا کہ اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو......

یہ عاجز اپنے صریح صریح اور ظاہر ظاہر الفاظ سے اشتہار میں لکھ چکا کہ یہ سفر ہر یک مخلص کا طلب علم کی نیت سے ہوگا۔

☆ اپنی جماعت کو طلب علم اور حل مشکلات دین اور ہمدردیٔ (دین) اور برادرانہ تعلقات کے لئے بلایا ہے۔

☆ صرف طلب علم اور مشورہ امداد (دین حق) اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 290-297)

جلسہ کا اصل مطلب

اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خداتعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خداترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394)

اصلاحِ خلق اللہ

میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علتِ غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے۔

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 ص395)

جلسہ کے تین روز اور ان کی اہمیت

’’سلسلہ بیعت میں داخل ہوکر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی اور چونکہ ہر یک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حربوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں۔ جس میں تمام مخلصین اگر خداتعالیٰ چاہے بشرط صحت وفرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 248)

محض للہ سفر کرکے آویں

’’دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کرکے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کرکے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبائعین کو فائدہ ہے مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا ہمیشہ بہتر ہے۔‘‘

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395)

تکمیل علم کا ذریعہ

’’دین تو چاہتا ہے مصاحبت ہو، پھر مصاحبت ہو۔ اگر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بار بار اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اٹھائیں۔ مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کرلیتے ہیں۔ مگر اس کی پروا کچھ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جارہی ہے۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے جب موت کا وقت آگیا پھر ایک ساعت آگے پیچھے نہ ہوگی وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس سلسلہ کی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن پھر اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں کو جو خداتعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ کیسے ہی نیک، متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہئے انہوں نے قدر نہ کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے پس تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد اول ص124)

غور وفکر کے ساتھ سنیں

’’سب کو متوجہ ہوکر سننا چاہئے پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے اس میں سستی، غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کرکے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور موثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا‘‘ (ملفوظات جلد دوم ص104)

جلسہ سالانہ میں عدم شمولیت پر اظہار افسوس

دسمبر 1899ء کے جلسہ سالانہ پر جلسہ پر حاضری کم رہی۔ لوگوں کے کم آنے پر حضرت مسیح موعود نے اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خداتعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہوسکتی۔ جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔‘‘ اور فرمایا۔

’’جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہوجائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خداتعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں۔ یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 301)

اپنے بھائیوں کے لئے ایثار اور عفو دکھائیں

’’میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہوسکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے

لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں بلکہ مجھے چاہئے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہئے کہ میں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے، اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے مگر میں دیکھتا ہوں کہ یہ باتیں ہماری جماعت کے بعض لوگوں میں نہیں''

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395-396)

جلسہ سالانہ کے شرکاء کے لئے دعائیں

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351 تا 353)

☆......☆......☆......☆

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب

حضرت ڈاکٹر کیپٹن حافظ بدرالدین احمد صاحب

آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور و معروف بزرگ اور خادم حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب (1874ء-1959ء) امام بیت الفضل لندن، ناظر اعلیٰ، ناظر امور عامہ و خارجہ، ناظر بیت المال قادیان و ربوہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں جو کتبہ آپ کی قبر پر لگا ہوا ہے۔ اس کے مطابق آپ کی پیدائش 1898ء میں ہوئی۔ سن بیعت 1900ء درج ہے۔ آپ کے بزرگ دادا جان حضرت حکیم مولوی عمر دین صاحب نے 1900ء میں قادیان جا کر مع دیگر افراد خاندان دستی بیعت کا شرف حاصل کیا تو اس وقت ڈاکٹر صاحب اپنے دادا جان کی گود میں تھے۔ میری تحقیق کے مطابق جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور و تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے بڑے بھائی پروفیسر ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب (نامور آئی سرجن پیدائش 1894ء) پہلے احمدی ڈاکٹر تھے۔ جنہوں نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا۔ دوسرے نمبر پر میرے تایا جان حضرت ڈاکٹر کیپٹن حافظ بدرالدین احمد صاحب تھے۔ جنہوں نے اس مشہور عالم کالج سے ایم بی بی ایس کیا۔

میرے بھائی پروفیسر شیخ منور شمیم خالد صاحب ایم۔ اے نائب صدر انصار اللہ پاکستان نے بتایا کہ ایک دفعہ ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم کے خاوند پرنس فلپ (پرنس آف ویلز) دورہ پر نارتھ برٹش بورنیو (جو کہ اب ملائشیا کہلاتا ہے اور جہاں ڈاکٹر صاحب ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھے) استقبالیہ لائن میں جب پرنس ان کے پاس پہنچے اور مصافحہ کیا تو انہوں نے تعارف کے طور پر اپنا نام ڈاکٹر بی ڈی احمد بتایا۔ پرنس نے ان کے چہرے کو بغور دیکھا کہ یہ تو ساؤتھ ایشین چہرہ ہے اور خیال کیا کہ شاید آیورویدک ڈاکٹر ہوں۔ جو اس دور دراز ملک میں مقیم ہیں۔ جب ڈاکٹر صاحب نے پرنس کو بتایا کہ وہ لاہور کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے گریجویٹ ہیں تو پرنس حیران رہ گیا۔

ڈاکٹر صاحب ساری عمر سروس کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان سے باہر دوسرے ملکوں میں مقیم رہے۔ میرے سامنے اس وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور عالم اور مربی جناب شیخ مبارک احمد صاحب انچارج احمدیہ مشن مشرقی افریقہ انگلستان و امریکہ کی دلچسپ خودنوشت سرگزشت ''کیفیات زندگی'' موجود ہے۔ اس کے صفحہ 66 سے 74 تک نیروبی میں غیر احمدیوں سے مناظرے کی دلچسپ روداد بحوالہ اخبار الفضل قادیان 21 فروری 1935ء اور اخبار الحکم قادیان 14 فروری 1935ء شائع ہوئی ہے اور اس رپورٹ کے نیچے ''خاکسار بدرالدین احمد میگاڈی سیکرٹری دعوت الی اللہ انجمن احمدیہ'' تحریر ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں ڈاکٹر صاحب نے انڈین آرمی بطور آرمی ڈاکٹر جوائن کر لی اور کیپٹن کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ حضرت مصلح موعود کی شدید خواہش تھی کہ احمدی ڈاکٹر صاحبان بھی قرآن شریف حفظ کریں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اس خواہش کے احترام میں زیادہ عمر ہونے کے باوجود قرآن شریف حفظ کیا۔ حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر کے دیباچہ میں جن دو احمدی ڈاکٹر حافظ صاحبان کا ذکر فرمایا ہے۔ غالباً ان میں سے ایک میرے تایا جان بھی تھے۔

ڈاکٹر صاحب جب بھی رخصت پر قادیان تشریف لاتے تو احمدیہ چوک سے اپنا سامان کسی کے ہاتھ ہمارے مکان مبارک منزل قادیان بھجوا دیتے اور خود سیدھے بیت مبارک جا کر نوافل اور نماز ادا کرتے اور پھر گھر تشریف لاتے۔ پروفیسر منور شمیم خالد صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ اسی طرح سامان بھجوا کر بیت مبارک چلے گئے۔ پھر گھر آئے اور دروازے پر ہی میرے بھائی کو اپنا بریف کیس پکڑا کر سیدھے بہشتی مقبرہ چلے گئے اور ہماری دادی محترمہ خدیجہ بصری صاحبہ کی قبر پر دعا کی۔ ان کو اپنی ماں سے بے انتہا محبت تھی اور کس بیٹے کو اپنی ماں سے بے انتہا محبت نہیں ہوتی؟ واپسی پر دل گرفتہ گھر آ کر خود کلامی کے انداز میں خلا میں دیکھتے ہوئے بڑی حسرت سے پنجابی میں کہا ''ناصر! بے بے جی سے کہتا کہ کچھ دن اور رک جاتیں میں بھی ان سے مل لیتا''۔

ڈاکٹر صاحب کے کالج کے زمانے کے قریبی دوستوں میں حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے حضرت صوفی غلام محمد صاحب بی ایس سی بی ٹی اور حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ شامل ہیں۔ ان بزرگوں میں سے حضرت مرزا صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے 106 سال کی عمر میں ماشاء اللہ صحت مند اور چاق و چوبند ہیں۔ یہ سارے شاندار بزرگ آسمان احمدیت کے درخشاں ستارے بن کر چمکے اور ایک عالم ان کی چمکار کا گواہ ہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب ایک زمانے میں کراچی میں بھی مقیم رہے اور امیر جماعت احمدیہ کراچی تھے۔ جب حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ میں امارت کا نظام قائم فرمایا۔ تو سب سے پہلے میرے دادا جان حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو فیروز پور کا امیر جماعت مقرر فرمایا۔ حضرت خانصاحب راولپنڈی کے بھی امیر جماعت رہے۔ 1947ء میں تقسیم ملک کے وقت آپ قادیان سے ہجرت کر کے پشاور تشریف لے گئے۔ وہاں آپ کو ایک بہت بڑا محل نما مکان الاٹ ہوا۔ ربوہ کے قیام کے بعد آپ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر پشاور چھوڑ کر ربوہ تشریف لے آئے اور مکان حکومت کو واپس کر دیا۔ حضرت صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ کی طرح آپ نے بھی بجلی، پانی اور دیگر سہولتوں کے بغیر ربوہ کے مٹی کے بنے ہوئے مکان میں رہائش اختیار کر لی۔ حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق آپ نے ان پر آشوب حالات میں ناظر مال کے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور جانفشانی سے سرانجام دیئے۔ بیماری اور جسمانی معذوری کے باوجود راولپنڈی پشاور لاہور اور دوسرے دور دراز شہروں کے دورے کر کے جماعت کے مالی نظام کو مستحکم بنیادوں پر استوار فرمایا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب سلسلہ کے پرانے مخلص خادم الحاج شیخ نصیرالدین احمد صاحب ایم اے بی ٹی کے والد۔ میرے والد حضرت پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے بی ٹی (علیگ) صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور شیخ مبارک احمد صاحب سابق نائب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال مقیم ساؤتھمپٹن انگلستان کے بڑے بھائی تھے۔ میرے دادا جان حضرت خانصاحب 1928ء میں اپنے خرچ پر انگلستان تشریف لے گئے۔ اور پانچ سال تک امام بیت الفضل لندن کے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور نیک نامی سے سرانجام دیئے۔

میرے تایا جان حضرت ڈاکٹر صاحب نے 1961ء میں 63 سال کی عمر میں ربوہ میں انتقال کیا۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ ان کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے مرحوم کی خدمات کا تذکرہ یوں فرمایا کہ ''سلسلہ کے آنریری مربی تھے اور اپنے خرچ پر اپنی پریکٹس کا حرج کر کے تین ماہ تک فلپائن میں دعوت الی اللہ کرتے رہے اور ایک بڑی اور فعال جماعت وہاں کر کے واپس آئے''۔

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر دعا کریں کہ ہمارے خاندان کے جن بزرگوں نے زندگی بھر خلافت احمدیہ سے وفا کے جو نئے سے نئے معیار قائم کئے ہیں اور وفا کے جو دیئے جلائے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں کو ہمیشہ ان کو روشن رکھنے توفیق دے۔ آمین

قابل رشک نمونہ

حضرت سیدہ ام طاہر کے بچوں خصوصاً امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کے بارہ میں (جبکہ ان عمر 18 سال کی تھی) حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

لڑکا طاہر احمد بہت محبوب ہے۔ مرحومہ (ام طاہر) کی دوسری بچیوں میں بھی نمازوں اور دعاؤں کا خاص شغف ہے مثلاً بڑی صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم سلمہا یاد الٰہی اور دعا گوئی میں قابل رشک نمونہ ہیں نماز تہجد کی پابند ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنے سب کام اپنی دعاؤں کے ذریعہ انجام دے لیں گی۔

(سیرت ام طاہر ص 123)

تمباکو نوشی کی ابتداء برطانیہ سے ہوئی

اس کے نشہ آور اجزاء میں نکوٹین نہایت زہریلا مادہ ہے

روئے زمین پر اگنے والے پودے درحقیقت قدرت کے ایسے کارخانے ہیں۔جن میں پیدا ہونے والے کیمیائی مواد سے ہر قسم کی شے تیار کی جاسکتی ہے۔ گندم اور چاول کے پودوں سے ہمیں خوراک حاصل ہوتی ہے جس پر ہماری زندگی کا دارومدار ہے۔کپاس یا سن کے ریشوں سے کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو انسان کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ان کے علاوہ بھی کچھ پودے ایسے ہیں جن میں عجیب قسم کے کیمیکلز پائے جاتے ہیں ۔ یہ کیمیکلز مختلف انداز سے انسانی جسم پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔تمباکو بھی اسی قسم کا ایک پودا ہے جو انسان کے جسم پر مخصوص اثرات مرتب کرتا ہے۔

تمباکو نوشی کی ابتداء

تمباکو نوشی آجکل فیشن کے ساتھ ساتھ ایک عادت بن چکی ہے۔لوگ تمباکو مختلف شکلوں میں پیتے ہیں مثلاً سگریٹ ، بیڑی ، سگار ، پائپ اور حقہ وغیرہ جب کسی بھی شکل میں تمباکو نوشی کی جاتی ہے تو درحقیقت تمباکو کے پودے کے پتوں کو جلا کر ان سے نکوٹین اور دیگر مفرد اجزاء (Drugs) حاصل کئے جاتے ہیں۔نکوٹین اور مفرد اجزاء کش کی شکل میں جسم کے اندر لے جائے جاتے ہیں۔یہ اجزاء انسانی جسم پر بعض خوشگوار، ناخوشگوار اور خطرناک ہر قسم کے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

گمان غالب ہے کہ تمباکو نوشی کی ابتداء برطانیہ سے ہوئی اور برطانیہ میں اسے سب سے پہلے سر والٹر ریلے (Sir Walter Raleigh) نے متعارف کروایا۔ تاہم سر والٹر ریلے کے برطانیہ میں تمباکو نوشی متعارف کروانے سے بہت پہلے دنیا کے مختلف حصوں میں لوگ تمباکو نوشی کی ابتداء کر چکے تھے یونانی اور لاطینی مصنفین کی تحریروں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ براعظم ایشیا کے کچھ حصوں میں لوگ بھنگ اور افیون کا نشہ کیا کرتے تھے کیونکہ ان لوگوں کو ان دونوں قسم کے منشیات کی مہک خوشگوار محسوس ہوتی تھی۔

اس دور میں سائتھیا (Scythia) کے لوگ جو منگول تھے، الاؤ کے اردگرد بیٹھ کر جڑی بوٹیوں کو جلا کر ان کا دھواں اپنے جسم کے اندر لے جاتے تھے۔ یہ لوگ اس دھوئیں سے مدہوش ہو جاتے تھے۔ ان لوگوں کے متعلق پانچویں صدی قبل مسیح میں مشہور مورخ ہیروڈوٹس لکھتا ہے" یہ لوگ دھوئیں سے بالکل اسی طرح نشے میں دھت ہو جاتے تھے جس طرح یونانی شراب پی کر مدہوش ہوتے تھے۔" تاہم یہ لوگ کم از کم دیسی تمباکو (Nicotiana tobacum) کے عادی نہیں تھے۔ قدیم لوگ تمباکو کے پودے سے واقف نہیں تھے۔

تمباکو کی کہانی کا آغاز بہت ہی قریب کے زمانے میں ہوتا ہے۔ تقریباً 500 سال قبل جب کرسٹوفر کولمبس نے امریکہ کی سرزمین پر قدم رکھا تو اس نے امریکی انڈین باشندوں کو تمباکو نوشی کرتے ہوئے دیکھا۔ کئی بار ایسا ہوتا تھا کہ جب ابتدائی کھوجی (Explorers) کسی جگہ پر مقامی باشندوں سے ملتے تھے تو انہیں جو تحفے تحائف دیئے جاتے تھے،ان میں تمباکو کے سبز پتے بھی شامل ہوتے تھے۔کچھ لوگ تمباکو کو ایک صحت بخش جڑی بوٹی خیال کرتے تھے۔ دیگر لوگ اسے امن کے پائپ میں جلا کر پیتے تھے۔ شمالی امریکن انڈین امن کی علامت کے طور پر مل کر پائپ میں تمباکو پیتے ہیں۔

پہلے پہل چونکہ تمباکو کے پودے سے متعلق بہت سی باتیں دریافت ہونا باقی تھیں،اس لئے اس پودے کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ 1519ء میں ایک عیسائی راہب نے امریکہ سے واپسی پر اپنے بحری سفر کے دوران فرانس کے بادشاہ فرانس اول کو تمباکو کے بیج پیش کئے تھے لیکن یہ بیج شاہی حرارت خانوں (Hothouses) میں سے ایک میں پڑے پڑے ہی سڑ گئے تھے۔

پرتگال میں ایک شاہی درباری نے نباتاتی تجربات کیلئے مخصوص ایک باغ میں کچھ بیج اگائے۔ کچھ عرصے بعد ان بیجوں سے تمباکو کے پودے پیدا ہوئے جو اچھے خاصے قد کے ہوگئے۔ان پودوں کے اوپر پھول بھی آئے جو دیکھنے میں بہت بھلے لگتے تھے۔ جب یہ پودے لسبن (Lisbon) میں فرانس کے سفیر ژاں نیکوٹ (Jean Nicot) نے دیکھے تو وہ بہت خوش ہوا۔

نیکوٹ صاحب

نیکوٹ ایک نہایت شوقین ماہر نباتات تھا۔ اس نے اپنے سفارتخانے کے باغ میں اگائے جانے والے پودوں کے کچھ اور بیج حاصل کئے۔ وہ اپنے باغ میں اُگنے والے پودوں کے پتوں کی وضع قطع ، ان کی تیز بو اور چکنی (تیل دار) خصوصیات سے اور بھی زیادہ متحیر ہوا۔ اس نے یقین کی حد تک محسوس کیا کہ یہ پودا شفا بخش خصوصیات کا حامل ہے۔ چنانچہ اس نے ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے اس کی آزمائش شروع کر دی۔ نیکوٹ نے یہ دیکھا کہ تمباکو کے استعمال سے سردرد، نقرس، جلد کی سوجن یا دھن اور پاگل کتے کے کاٹے کے اثرات میں کمی ہوئی۔ جب اس کے خشک پتوں کو پیس کر نسوار کی صورت میں لیا گیا تو زکام سے آرام ملا کیونکہ تمباکو کا سفوف سونگھنے سے بند ناک کھل جاتی تھی۔

تمباکو کے پودے کی شفا بخش خصوصیات سے متعلق امریکن انڈین باشندوں میں جو باتیں مشہور تھیں۔ ان میں بظاہر کسی حد تک صداقت نظر آئی۔ چنانچہ تمباکو کو یورپ میں پہلی شہرت کش لگانے والی بوٹی کے بجائے بہت سی بیماریوں کے لئے شفا بخش ہونے کی حیثیت سے حاصل ہوئی۔ اسے مختلف نام دیئے گئے جن میں "سفارتکاری بوٹی"، "ملکہ کی بوٹی" اور "بند ناک کھولنے والی" زیادہ مشہور ہوئے۔ لوگوں نے یہ یقین کرنا شروع کر دیا کہ تمباکو سے ہر بیماری مثلاً دمہ، کھانسی ،قبض، پھنسیوں، گردن کے اکڑاؤ اور ملیریا وغیرہ کا علاج ہوسکتا ہے۔ حتیٰ کہ تمباکو نوشی کے فیشن بننے کے بعد بھی تمباکو کو ایک شفا بخش دوا کے طور پر زیادہ شہرت حاصل رہی۔ 1665ء میں برطانیہ میں پھیلنے والی طاعون کی شدید وباء سے بہت زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ اس وباء کے دوران طلباء کیلئے یہ حکم جاری کیا گیا کہ وہ کمرہ جماعت میں داخل ہونے سے پہلے اپنے آپ کو تمباکو کی دھونی دیں تاکہ اس مہلک بیماری کے جراثیم دوسروں تک منتقل نہ ہوسکیں۔

چونکہ ژاں نیکوٹ نے سب سے پہلے تمباکو کے شفا بخش اثرات کا مطالعہ کیا تھا، اس لئے اس پودے کا نام نیکوٹ کے نام کی مناسبت سے پکارا جانا ایک قدرتی امر تھا۔ اس کے ایک دوست ڈک دی گائس (Duc de Guise) نے اس پودے کا نام نیکوٹیانہ (Nicotiana) تجویز کیا جو نباتیات دان آج بھی استعمال کرتے ہیں ۔ اس پودے کیلئے انگریزی لفظ Tobacco جو بہت ہی زیادہ مشہور ہے، امریکن انڈین زبان سے نکلا ہے۔ یہ وہ نام ہے جو ملکہ الزبتھ کے دور میں تمباکو نوشی کے فیشن بننے کے بعد سے مسلسل استعمال ہو رہا ہے۔

تمباکو نوشی کی ممانعت

تمباکو نوشی کی ابتداء میں اس دور کے معززین اس عادت کو اچھا خیال نہیں کرتے تھے۔ فرانس میں لوئی چہار دہم (Louis xiv) کی حکومت نے ڈاکٹری نسخے کے علاوہ تمباکو کی فروخت پر بالکل اسی طرح پابندی لگا دی تھی جس طرح آج کل خطرناک نشہ آور ادویات کی فروخت پر پابندی ہوتی ہے۔ سترھویں صدی عیسوی کے دوران فرانس میں سرعام تمباکو نوشی کرتے ہوئے پکڑے جانے والے افراد کو بھاری جرمانہ ادا کرنے کی سزا دی جاتی تھی۔ ابی سینیا میں قبطی (Coptic) چرچ کی طرف سے ایک حکم جاری ہوا کہ اگر کسی شخص نے تمباکو نوشی کی تو اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے۔

اس قسم کی شدید تنبیہات کے باوجود تمباکو نوشی کی عادت پھیلتی گئی۔ جلد ہی ڈاکٹروں نے یہ اندازہ لگا لیا کہ تمباکو نوشی صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ تمباکو کے پودے میں پائے جانے والے نشہ آور اجزاء میں سے ایک نکوٹین ہے۔ یہ ایک نہایت زہریلا مادہ ہے۔ آجکل نکوٹین کرم کش دوا (Insecticide) کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔تمباکو کے پودے میں اس مادے کا پیدا ہو جانا بظاہر اسی مقصد کی علامت ہے۔ لیکن اگر لوگ خود ہی اس زہر کو اپنے جسموں میں لے جانا چاہیں تو ان کو روکنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ تاہم حکومتی سطح پر ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع سے تمباکو نوشی کے مضر اثرات بیان کئے جاتے ہیں تاکہ ہمارے ملک کے لوگ خاص طور پر نوجوان طبقہ اس سے محفوظ رہ سکے۔

بے ضرر سفوف

جب تمباکو نوشی پر پابندیاں لگائی جارہی تھیں، اسی اثناء میں بہت سے یورپی ممالک میں نسوار لینے کا رواج بہت بڑھ چکا تھا۔ اب نسوار سفوف کی شکل میں ملتی تھی اور اسے بہت بے ضرر خیال کیا جاتا تھا۔ لوگ عام طور پر تمباکو کے خشک پتے خرید کر انہیں ایک چھوٹے سے ڈبے میں اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اس ڈبے میں ایک ننھا سا کدوکش نما آلہ ہوتا تھا جس کی مدد سے بوقت ضرورت پتوں کو باریک باریک توڑ کر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس دور میں استعمال ہونے والے سونے ، چاندی اور ہیرے موتیوں سے جڑے نسوار کے ڈبوں سے اٹھارہویں صدی عیسوی میں نسوار لینے والے لوگوں کے مزاج کی نازکی کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ صدی ہی نسوار لینے والوں کی تھی تو بے جا نہ ہوگا۔ انیسویں صدی عیسوی سگار کی صدی تھی جبکہ موجودہ یعنی بیسویں صدی سگریٹ کی صدی ہے۔ آجکل پوری دنیا میں تمباکو نوشی سگریٹ کی شکل میں سب سے زیادہ کی جاتی ہے۔ تاہم پائپ تمباکو نوشی کا واحد ذریعہ ہے جو ان تینوں صدیوں میں اپنایا جاتا رہا ہے۔

تمباکو کی پیداوار

جب تمباکو نوشی کی عادت پھیل گئی تو تمباکو کی طلب میں زبردست اضافہ ہوا اور شمالی اور وسطی امریکہ میں خاص طور پر وسیع قطعات اراضی پر تمباکو کاشت کیا گیا۔ تمباکو کے کشت زار (Plantations) اس قدر اہمیت اختیار کر گئے کہ ان سے حاصل ہونے والی فصل کی آمدنی سے یورپی ممالک سے درآمد شدہ تیار اشیاء کی ادائیگی کی جاتی تھی۔

سانٹو ڈومنگو، کیوبا اور برازیل میں تمباکو کے پہلے کشت زاروں سے میری لینڈ ، ورجینیا اور دیگر امریکی ریاستوں میں تمباکو اگانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ کچھ ہی عرصے میں امریکہ دنیا میں سب سے زیادہ تمباکو پیدا کرنے والا ملک بن گیا۔ امریکہ میں تمباکو کی سالانہ پیداوار 2,000 ملین پاؤنڈ تک پہنچ گئی۔ پوری دنیا میں تمباکو کی پیداوار کا چوتھا حصہ امریکہ میں پیدا ہوتا ہے۔ امریکہ اپنے تمباکو کی کل پیداوار کا چوتھائی حصہ دیگر ممالک کو برآمد کر دیتا ہے۔ اس لحاظ سے تمباکو کی

فصل امریکہ کے لئے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

چین ، بھارت ، روس اور جاپان میں تمباکو کی مجموعی پیداوار امریکہ میں تمباکو کی پیداوار سے زیادہ ہے۔ عمدہ معیار کا مشرقی تمباکو ترکی، یونان اور بلغاریہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اٹلی اور سپین میں تمباکو کی پیداوار ان ممالک کے عوام کی ضروریات کے لئے کافی ہوتی ہے۔ پاکستان میں تمباکو کا شمار زرعی پیداوار میں ہوتا ہے۔ درحقیقت برطانیہ، ہالینڈ اور سکینڈے نیویا کے علاوہ تقریباً ہر ملک میں تمباکو پیدا ہوتا ہے، جبکہ ان ممالک میں تمباکو نوشی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح برطانیہ کو تمباکو کی درآمد پر ہر سال ایک خطیر رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔ برطانیہ زیادہ تر تمباکو ریاستہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا اور رہوڈیشیا سے درآمد کرتا ہے۔

زہریلے خاندان کا ایک رکن

تمباکو کے پودے کی دو اہم انواع Nactiana tabacum اور Nicotiana rustica زہریلی مکو کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان دونوں انواع میں سے Nicotiana tabacum جسے عام تمباکو بھی کہتے ہیں وسیع پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان میں نکوٹین کی مقدار تمباکو کی rustica نوع کے مقابلے میں کم ہوتی ہے جس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں۔ rustica تمباکو کو بعض مشرقی ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔

تمباکو کا پودا ایک سالہ یا یک فصلہ ہوتا ہے۔ یہ پودا تمباکو کے تقریباً نصف اونس بیج پیدا کرنے کے بعد مر جاتا ہے۔ اس کے ایک اونس میں تقریباً 300,000 بیج ہوتے ہیں جو 20,000 تخمی پودے کھیت میں لگانے کیلئے کافی ہوتے ہیں۔ تمباکو کا پودا ریتلی یا کم چکنی مٹی والی زمین میں بہت اچھی طرح نشوونما پاتا ہے۔ تین مہینے کے عرصے میں پودے کا قد تقریباً چار فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ جب پودے کے اوپر سفید پھول نشوونما پانا شروع ہوتے ہیں تو اس کا سب سے اوپر والا حصہ توڑ لیا جاتا ہے۔ باقی بچ رہنے والے پودے کے تنے پر بیس پتے لگے رہتے ہیں۔

عام تمباکو کی بیشتر اقسام کے جوان پودے کے پتوں کی لمبائی کم از کم دوفٹ اور چوڑائی ایک فٹ ہوتی ہے۔ تمباکو کی جنگلی قسم Nicotiana rustica جو مشرقی ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پتے کافی چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ ان میں خوشبو بہت زیادہ ہوتی ہے۔

پودے کے سب سے اوپر والے پتے توڑنے کے بعد جب تمباکو کے پودوں کو کھیت میں چار مہینے گزر جاتے ہیں تو یہ کٹائی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ اگر پودا مکمل طور پر تیار ہو چکا ہو تو اسے پورے کا پورا کاٹ لیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر جوں جوں اس کے پتے تیار ہوتے جاتے ہیں، انہیں وقفوں کے ساتھ کاٹ لیا جاتا ہے۔ پتے عام طور پر کھیت ہی میں پڑے رہنے دیئے جاتے ہیں تاکہ یہ خشک ہو جائیں۔ کٹائی کے اگلے دن انہیں قطاروں کی شکل میں اکٹھا باندھ کر لٹکا دیا جاتا ہے۔ یہ اس وقت تک لٹکے رہتے ہیں جب تک کہ ان کا رنگ زرد نہیں ہو جاتا۔

تمباکو کے پتوں کو خشک کرنے کے طریقے میں سب سے سادہ طریقہ ان کو دھوپ میں پھیلانے کا ہے، لیکن اس طریقے میں موسمی حالات آڑے آتے ہیں کیونکہ موسمی حالات ہمیشہ ایک جیسے یعنی موافق نہیں ہوتے۔ اس سے بچنے کیلئے پتوں کو چھپر کے نیچے ہوا میں خشک کیا جاسکتا ہے۔ تمباکو کے پتوں کو خشک کرنے کا یہ طریقہ نسبتاً سست ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تمباکو کے پتوں کو لکڑی کے دھوئیں سے بھی خشک کیا جاتا ہے۔ ایک اور طریقہ دودکش یا بادکش (Flue) میں تمباکو کے پتے خشک کرنے کا ہے۔ یہ طریقہ امریکہ میں سب سے زیادہ اپنایا جاتا ہے۔ اس میں تمباکو کے پتے ایسے چھپروں میں رکھ دیئے جاتے ہیں جن میں دودکش کے ذریعے گرم ہوا پتوں کے اوپر چھوڑی جاتی ہے۔ تمباکو کے پتوں کو خشک کرنے کے یہ تمام طریقے دنیا کے مختلف حصوں میں اپنائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ہر طریقے سے مخصوص ذائقے، خوشبو، رنگ اور معیار والے تمباکو کے پتے تیار ہوتے ہیں۔

تمباکو کے پتے خشک ہونے میں تقریباً تین ہفتے کا عرصہ لگتا ہے۔ اس کے بعد ان کی گانٹھیں تیار کی جاتی ہیں جو منڈی میں فروخت کیلئے اور سگریٹ وغیرہ بنانے کیلئے کارخانوں میں بھیجی جاتی ہیں۔

جس طرح ہر کاروبار کے اپنے راز ہوتے ہیں، اسی طرح تمباکو کی صنعت میں بھی سگریٹ ساز کمپنیاں اپنے اپنے برانڈ کے تمباکو کی تیاری میں بہت رازداری سے کام لیتی ہیں۔ سگریٹ سازی کیلئے خاص طور پر تیار کئے گئے تمباکو کے پتوں کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں توڑ کر ایک مشین میں بھیجا جاتا ہے۔ جو ایک منٹ میں تقریباً 1,200 سگریٹ بناتی ہے۔ دنیا بھر کے تمباکو نوشوں میں سے 45 فیصد سگریٹ کی شکل میں تمباکو نوشی کرتے ہیں۔ 20 فیصد سگار (Cigar) کی شکل میں اور بقایا 35 فیصد پائپ میں تمباکو پیتے ہیں اور نسوار کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔

(ایجادات اور دریافتیں)

ڈاکٹروں کے لئے مشعل راہ

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔ میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا۔ چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا ’’تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے ایک ہونے چاہئیں۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2000ء)

ہر قسم کے نشہ سے پرہیز کرو

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

نشوں سے پرہیز

چوتھی بات نشوں کا ترک کرنا ہے۔ کئی نشیلی چیزیں ہیں لوگ استعمال کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے قومیں کی قومیں ہلاک ہوگئی ہیں۔ چین کے ملک کی اتنی آبادی ہے کہ اپنی وسعت کے لحاظ سے سب سے زیادہ آبادی ہے یعنی چالیس کروڑ اس کی آبادی ہے۔ مگر باوجود اس کے جاپان نے جس کی آبادی صرف اڑھائی کروڑ تھی اسے ایسی خطرناک شکست دی کہ جس کی حد نہیں اور یورپ کی چند ہزار فوج نے چین کا دارالسلطنت فتح کرلیا اس کی کیا وجہ تھی؟ یہی کہ چین کے لوگ افیم کھاتے تھے اور پینک میں پڑے رہنے والوں نے لڑنے والوں کے مقابلہ میں کیا کرنا تھا؟

ایک قصہ ہے۔ نہ معلوم کہاں تک صحیح ہے مگر مشہور ہے کہ ایک افیمی پڑا تھا اسے خیال ہوا کہ کوئی مجھے مارنے لگا ہے۔ اس پر اس نے لٹھ اٹھا کر اپنے ہی اوپر دے مارا اور کہنے لگا مجھے کوئی شخص مار گیا ہے لیکن میں نے بھی اسے خوب مارا ہے۔

نشہ ایسی بُری چیز ہے کہ نشہ کی عادی قوم کوئی کام نہیں کرسکتی۔ زیادہ نشہ والی چیزیں جسمانی نقصان پہنچاتی ہیں اور جو کم نشہ والی ہوتی ہیں ان سے اگر جسم کو نقصان نہ بھی ہو تو روح کو ضرور ہوتا ہے۔

حقہ کی کثرت

ہمارے ملک میں ایک عام نشہ والی چیز حقہ ہے۔ یوں تو اس کا نشہ اس طرح نہیں ہوتا جس طرح دوسری نشہ والی چیزوں کا ہوتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں۔ امریکہ سے کوئی کمبخت اسے لایا تھا مگر اب یہ تین سو سال کے عرصہ میں اس قدر پھیل گیا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اس میں نشہ ہے۔ حقہ پینے والا رمضان میں کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے اگر میں حقہ نہ پیئوں اور اس طرح رمضان کی برکات سے محروم ہو کر سخت گنہگار بنتا ہے۔ لوگ پہلے تو اس لئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے۔ مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانہ میں بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں۔ ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ پاخانہ میں بیٹھ کر حقہ کی نالی اپنے منہ میں لے لیتا اور کئی کئی چلمیں پی جاتا۔ بظاہر حقہ پینے والا سمجھتا ہے کہ اس سے طاقت آتی ہے مگر کیا جو لوگ حقہ نہیں پیتے وہ پینے والوں سے کمزور ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ حقہ پینے والا شخص پچھلی عمر میں کھانستا ہی رہے گا اور حقہ پینے والوں کو ہمیشہ کھانسی کا عارضہ لاحق رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے اور طاقت زوال کی طرف آجاتی ہے۔ حقہ صحت کے لئے سخت مضر ہے۔ لوگوں نے پہلے یورپ والوں کو تمباکو استعمال کرتے دیکھا اور پھر حقہ کے رنگ میں اس کی ایجاد کرلی اور یہ اس قدر پھیل گیا ہے۔

ایک سفر میں ایک پٹھان ہمارے ساتھ تھا۔ ایک جگہ اس کی نسوار کی ڈبی گر گئی۔ وہ ایسا پریشان ہوا کہ راستہ میں جو شخص ملتا۔ بڑی لجاجت سے اس سے پوچھتا کہ تمہارے پاس نسوار ہے؟ حالانکہ پٹھان اور لجاجت کیا؟ مگر وہ ایسا گھبرایا ہوا پھرتا کہ اگر کوئی اسے مار بھی لیتا اور نسوار دے دیتا تو شاید وہ اسے یہی کہتا کہ میں تمہارا غلام ہوں۔ پھر ایک سخت گندے شہر میں پہنچ کر جب اس کو نسوار مل گئی تو کہنے لگا اس شہر کو گندہ کیوں کہا جاتا ہے؟ اس سے تو مجھے نسوار مل گئی ہے۔ اس کے نام کے ساتھ تو شریف کا لفظ لگانا چاہئے۔

اس کے نشہ کی عادت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ بعض دفعہ لوگ اس کی ایسی عادت ڈال لیتے ہیں کہ اس کا چھوڑنا طبی طور پر بھی خطرناک ہو جاتا ہے اور بڑی احتیاط چاہتا ہے۔ ایک دوست نے جب نسوار چھوڑی تو اس کے حلق میں زخم ہوگیا۔ پھر یہ اس لئے بھی بری ہے کہ انسان ہو کر ایسی بے جان چیزوں کی غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ ایک انسان درختوں کے پتے کھا کر پیٹ بھر سکتا ہے مگر نشوں کے بغیر نہیں رہ سکتا اور ان کی بدترین غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے۔

یہاں ایک ایسا گندہ (دین) کا دشمن ہوتا تھا جو فخریہ کہا کرتا تھا کہ میں بچپن میں ہی سمجھا کرتا تھا کہ کبھی جھکنا کبھی سر ٹیکنا یعنی نماز پڑھنا ایک فضول بات ہے اور اب تو میں دانا اور عقلمند ہوں اور ان حرکات کی لغویت کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ اس کے پاس کئی لوگ حقہ پینے کے لئے جا بیٹھتے۔ وہ حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہتا رہتا اور وہ سر جھکائے سنتے رہتے۔ اس سے بدترین غلامی اور کیا ہوگی۔

نشہ والے دوسروں کو نشہ میں شریک کرتے ہیں

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ نشے والے دوسروں کو بھی اس چیز میں شریک کرنا چاہتے ہیں۔ جو خود استعمال کرتے ہیں۔ ایک معزز دوست کے ہاں ایک دفعہ ان کے ایک بھائی صاحب ملنے کے لئے آئے۔ ایک کمرہ میں ان کا بچہ اور چند اور احمدی بیٹھے تھے۔ ان صاحب نے افیون کی ڈبیہ نکالی اور سب کے آگے پھرائی۔ جب کسی نے بھی اس میں سے کچھ نہ لیا تو اس نے بڑے افسوس سے کہا کیا کوئی بھی نہیں کھاتا؟

(انوارالعلوم جلد 5 ص 438)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60632 میں میاں عبدالوحید

ولد میاں عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ از کاروبار ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 محمد آصف سراء وصیت نمبر 31000 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی

مسل نمبر 60633 میں ملک افتخار احمد

ولد ملک معراج الدین قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت 1953ء ساکن الٰہی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 6 مرلہ واقع الٰہی پارک اندازاً مالیتی -/2000000 روپے جس میں 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8366 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید بھٹی

مسل نمبر 60634 میں نسرین ملک

زوجہ ملک افتخار احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین ملک گواہ شد نمبر 1 ملک افتخار احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 60635 میں چوہدری رشید احمد

ولد چوہدری صدیق احمد مرحوم قوم جٹ سنگھے پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ (مکان) 5 مرلہ واقع والٹن روڈ مالیتی -/300000 روپے (مکان بچوں نے اپنے پیسوں سے بنوایا ہے)۔ 2۔ موروثی جائیداد واقع چک نمبر 195/R.B ضلع فیصل آباد زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد پاشا ولد چوہدری محمد امین گواہ شد نمبر 2 احسان الحق قمر ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 60636 میں حسیب انور ورک

ولد محمد انور ورک قوم جٹ (ورک) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسیب انور ورک گواہ شد نمبر 1 محمد انور ورک والد موصی گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 60637 میں نازیہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 65 تولے مالیتی اندازاً -/780000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری نثار احمد

مسل نمبر 60638 میں فائزہ یعقوب

بنت طاہر یعقوب قوم جٹ (سندھو) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شیخ ولد شیخ محمد ارشاد گواہ شد نمبر 2 روحان احمد

مسل نمبر 60639 میں عابدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد اعوان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان ولد ایم اسماعیل منور

مسل نمبر 60640 میں جہانزیب اشرف بجہ

ولد محمد اشرف بجہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہانزیب اشرف بجہ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد گورائیہ ولد چوہدری مختار احمد گورائیہ

مسل نمبر 60641 میں صباء حمید

بنت چوہدری حمید اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء حمید گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خان

مسل نمبر 60642 میں سلمانہ اسلم

بنت محمد اسلم بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمانہ اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھروانہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر بھروانہ ولد محمد اسلم بھروانہ

مسل نمبر 60643 میں شکیلہ طاہرہ

بنت مہر اللہ یار بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ طاہرہ

گواہ شد نمبر 1 محمد اظہر بھروانہ گواہ شد نمبر 2 سجاد اظہر بھروانہ

مسل نمبر 60644 میں ارسلان ارشد

ولد ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد چغتائی وصیت نمبر 43685

مسل نمبر 60645 میں امتہ العزیز

بیوہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم راجپوت مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی چوک جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے۔ 2۔ جدی جائیداد (غیر تقسیم شدہ) رہائشی مکان ساڑھے نو مرلہ جس میں میرا حصہ 1/12 بنتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/2000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد عبدالرحیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد عبدالرحمان مرحوم

مسل نمبر 60646 میں فرحاج کاشف بٹ

ولد حفیظ احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک جمعہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان دوکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحاج کاشف بٹ گواہ شد نمبر 1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بٹ ولد طارق مشتاق بٹ

مسل نمبر 60647 میں ندرت فریحہ

بنت چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 950-42 گرام اندازاً مالیتی -/47245 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت فریحہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 60648 میں مدثر احمد

ولد چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 60649 میں فضیلت منور

زوجہ چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 92-710 گرام مالیتی -/101981 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت منور گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 60650 میں عابیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد گواہ شد نمبر 2 میاں مبشر احمد محمود

مسل نمبر 60651 میں ثمرۃ الحئی

بنت نعیم احمد شاہد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرۃ الحیٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 60652 میں طلعت یاسمین

بنت مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 930-2 گرام مالیتی -/3475 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت یاسمین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 60653 میں عفت عمبرین

بنت مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت عمبرین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 60654 میں صباحت نسرین

بنت مظفر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 030-4 گرام مالیتی -/4780 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت نسرین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم

مسل نمبر 60655 میں سمیرا سنبل

بنت اکبر علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 410-4 گرام مالیتی -/5071 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا سنبل گواہ شد نمبر 1 اکبر علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل قمر ولد اکبر علی

مسل نمبر 60656 میں ثمرہ صدف

بنت اکبر علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 420-5 گرام مالیتی -/6233 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ صدف گواہ شد نمبر 1 اکبر علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل قمر ولد اکبر علی

مسل نمبر 60657 میں سمیرا فرحت

بنت اللہ بخش قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا فرحت گواہ شد نمبر 1 انوار احمد انوار مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 نصرت مبین گواہ شد نمبر 3 امتہ المنان

مسل نمبر 60658 میں شمائلہ صباء

بنت اللہ بخش قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ صبا گواہ شد نمبر 1 نصرت جبین گواہ شد نمبر 2 امتہ المنان گواہ شد نمبر 3 انوار احمد انوار مربی سلسلہ

مسل نمبر 60659 میں امتہ الحفیظ

زوجہ نصر اللہ خان قوم افغان غلزئی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 2۔ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ زیور ساڑھے تیس گرام مالیتی اندازاً -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد خان ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 60660 میں نازیہ زاہد

زوجہ عطاء الرحمٰن زاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور سوا تین تولے مالیتی -/30652 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ زاہد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن زاہد ولد رانا عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفور ولد فضل دین

مسل نمبر 60661 میں مسرت جبین

بنت فتح محمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت جبین گواہ شد نمبر 1 فتح محمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر 60662 میں بشریٰ اکمل

زوجہ محمد اکمل احسان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/9000 روپے۔2۔طلائی زیور 9 تولے 1 ماشہ مالیتی -/129108 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ اکمل گواہ شدنمبر 1 محمد امجد احسان ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد محمد اجمل احسان

مسل نمبر 60663 میں طارق ناصر ظفر

ولد خالد احمد ظفر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 3-0625/1 ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق ناصر ظفر گواہ شدنمبر 1 شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود گواہ شدنمبر 2 مظہر عباس ولد حافظ محمد امیر بخش

مسل نمبر 60664 میں ضیاء الرحمٰن

ولد نصیر احمد نصیر قوم بھلی جٹ پیشہ پنشنر + دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گریجویٹی کی رقم -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000+1235 روپے ماہوار بصورت پنشن +دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 60665 میں شیخ محمود احمد

ولد شیخ حفیظ احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوٹی ایسٹ اٹک شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سوزوکی وین اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمود احمد گواہ شدنمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شدنمبر 2 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814

مسل نمبر 60666 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔2۔زیور طلائی 4 تولے مالیتی -/22000 روپے (فروخت شدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ طاہرہ گواہ شدنمبر 1 شیخ محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ساجد خورشید وصیت نمبر 31314

مسل نمبر 60667 میں خالد احمد شیخ

ولد بشیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد شیخ گواہ شدنمبر 1 رانا غفور احمد ولد رانا منظور احمد گواہ شدنمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 60668 میں عباس احمد بٹ

ولد محمد شریف بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عباس احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ خان گواہ شدنمبر 2 اعتزاز احسن ولد ماسٹر مبشر احمد

مسل نمبر 60669 میں رفیق احمد

ولد حاجی محمد لطیف قوم رحمانی پیشہ جنرل سٹور ہمراہ والد عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاونت دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 رانا عبدالغفور ولد رانا منظور احمد

مسل نمبر 60670 میں منصور احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شدنمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 60671 میں لقمان احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شدنمبر 1 احسان اللہ ولد محمد صدیق گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد نواز علی مرحوم

مسل نمبر 60672 میں خورشید بی بی

بیوہ نعمت علی خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔2۔کمرہ ایک عدد۔3۔حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000

روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد ایوب ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد نعمت علی مرحوم

مسل نمبر 60673 میں احسان اللہ

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ دو کنال مالیتی فی ایکڑ ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود سیالکوٹی وصیت نمبر 42359 گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 60674 میں زوہیب احمد

ولد مبشر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر منصور ولد مبشر احمد

مسل نمبر 60675 میں عبدالعزیز

ولد چوہدری مختار احمد قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 23 کنال مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ حصہ از 10 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ حصہ موصی ایک مرلہ مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ 4۔ حویلی 12 مرلہ واقع موسیٰ والا اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8970 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ وار مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 60676 میں محمد شہباز

ولد چوہدری مختار احمد مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 11 کنال 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/490000 روپے۔ 3۔ مشترکہ پلاٹ واقع ربوہ میں میرا حصہ ایک مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر وصیت نمبر 36774

☆......☆......☆

ماہر تعلیم سر راس مسعود

برصغیر کے عظیم ماہر تعلیم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر، جسٹس سید محمود کے بیٹے اور سرسید احمد خان کے پوتے سرسید راس مسعود نے 15 فروری 1889ء کو علی گڑھ کے علمی ماحول میں آنکھیں کھولیں۔ وہ ابھی چھوٹے ہی تھے کہ انہیں جسٹس محمود کے ایک انگریز دوست مسٹر راس نے گود لے لیا اور یوں راس ان کے نام کا جزو بن گیا۔

سید راس مسعود نے ابتدائی تعلیم علی گڑھ سے حاصل کی اور پھر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان چلے گئے جہاں انہوں نے 1910ء میں بی اے اور 1912ء میں ایل ایل بی کی اسناد حاصل کیں اور اسی برس وطن واپس آ گئے۔

سید راس مسعود کو تعلیم کا شعبہ ورثے میں ملا تھا۔ چنانچہ وطن واپس آ کر انہوں نے انڈین ایجوکیشنل سروس میں شمولیت اختیار کی۔ پہلے وہ پٹنہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور پھر ریونشا کالج کٹک (Ravenshaw College Cuttack) میں تاریخ کے پروفیسر ہو گئے۔ 1916ء میں وہ حیدر آباد (دکن) میں ناظم تعلیمات کے عہدہ جلیلہ پر فائز ہوئے اور تقریباً 12 سال اس عہدے پر فائز رہے۔

اس عہدے پر آپ نے مسلمانوں کی جو خدمات انجام دیں۔ وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ ان خدمات میں سب سے اہم خدمت جامعہ عثمانیہ کی تاسیس تھی۔ اس جامعہ کے قیام کے تجویز مولوی عبدالحق نے پیش کی اور اس کے قیام میں سر اکبر حیدری اور نظام حیدر آباد نے بھی بڑا فعال حصہ لیا تھا لیکن اس تجویز کو عملی جامہ پہنانا سید راس مسعود ہی کا حصہ تھا۔

9 فروری 1929ء کو سید راس مسعود مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر مقرر ہوئے ان کے زمانے میں علی گڑھ یونیورسٹی میں انتظامی اور تعلیمی شعبوں میں لاتعداد ترقیاتی کام ہوئے اور ہندوستان کے کونے کونے سے عطیات ملے۔ آپ ہی کے دور میں مسلم یونیورسٹی میں سائنس کا شاندار کالج قائم ہوا اور سائنس کے مختلف شعبوں میں ریسرچ کی بنیاد پڑی۔ 1933ء میں انہوں نے فرمانروائے افغانستان نادر شاہ کی دعوت پر علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی کی معیت میں افغانستان کا دورہ کیا اور وہاں کا نظام تعلیم مدون کیا۔ زندگی کے آخری ایام میں وہ ریاست بھوپال کے وزیر تعلیم بنے اور یہاں بھی انہوں نے گراں قدر خدمات انجام دیں۔

سر راس مسعود کا تعلق برصغیر کے ایک عظیم علمی خانوادے سے تھا۔ وہ خود بھی ایک بڑے عالم تھے۔ علامہ اقبال آپ کی دوستی پر فخر کرتے تھے۔ آپ کی وفات پر علامہ اقبال نے جو مرثیہ لکھا، وہ ان کے شاہکار مرثیوں میں شمار ہوتا ہے۔

سید راس مسعود کو حکومت انگلستان نے سر کے خطاب سے اور حکومت آصفیہ حیدر آباد (دکن) نے نواب مسعود یار جنگ بہادر کے خطابات سے نوازا تھا۔

آپ نے 30 جولائی 1937ء کو فقط 48 برس کی عمر میں بھوپال میں وفات پائی اور علی گڑھ میں اپنے دادا سر سید احمد خان کے پہلو میں سپرد خاک ہوئے۔ ان کی اس کم عمری میں وفات پانے سے برصغیر ایک عظیم ماہر تعلیم اور مدبر سے محروم ہو گیا۔

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

کیا بہتر ہے؟

☆ ظالم سے مظلوم بہتر ہے۔
☆ بدظنی سے حسن ظنی بہتر ہے۔
☆ کہنے سے کرنا بہتر ہے۔
☆ انتظار سے چلنا بہتر ہے۔
☆ لاپرواہی سے دیوانگی بہتر ہے۔
☆ کھانے سے کھلانا بہتر ہے۔
☆ قرض سے فاقہ بہتر ہے۔
☆ مخدوم بننے سے خادم بننا بہتر ہے۔
☆ دولت سے عزت بہتر ہے۔
☆ علم سے عمل بہتر ہے۔
☆ بے ہنر سے ہنرمند بہتر ہے۔
☆ شکل سے عقل بہتر ہے۔
☆ دوائی سے پرہیز بہتر ہے۔
☆ خاموشی سے ذکر بہتر ہے۔
☆ زیادہ سے کم کھانا بہتر ہے۔
☆ بے عمل سے بے علم بہتر ہے۔
☆ کل سے آج کرنا بہتر ہے۔
☆ نفرت سے محبت بہتر ہے۔
☆ تکبر سے عاجزی بہتر ہے۔
☆ بولنے سے سننا بہتر ہے۔
☆ تلقین سے عمل بہتر ہے۔
☆ غصہ میں صبر بہتر ہے۔
☆ امیر سے غریب بہتر ہے۔
☆ انتہا سے میانہ روی بہتر ہے۔
☆ غم سے دم بہتر ہے۔
☆ دشمنی سے دوستی بہتر ہے۔
☆ جھوٹ سے سچائی بہتر ہے۔

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ولد مکرم غلام رسول صاحب ساکن اسلم پورہ ضلع سیالکوٹ حال کینیڈا 27 جولائی 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں مرحوم موصی تھے اور ان کا جنازہ مورخہ یکم اگست 2006ء کو کینیڈا سے ربوہ لایا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم رشید احمد صاحب ضیاء کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سمدھی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب دیول ولد مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب دیول ساکن چک 79/ر۔ب نواں کوٹ ضلع ننکانہ پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 28 جولائی 2006ء کو راٹھور ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

آپ کے خون کے
چند قطرے کسی کو
زندگی دے سکتے ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جولائی

طلوع فجر	3:46
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:10

خبریں

بھارت کے ساتھ سول ایٹمی معاہدہ امریکی

ایوان نمائندگان نے بھاری اکثریت سے امریکہ بھارت سول ایٹمی توانائی کے معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ معاہدے کے حق میں 359 اور مخالفت میں صرف 68 ووٹ ڈالے گئے۔ بھارت کو جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط نہ کرنے کے باوجود جوہری ایندھن اور ٹیکنالوجی حاصل ہو جائے گی۔

صدر مشرف کا الطاف سے رابطہ سندھ میں

حکمران اتحاد کے درمیان اختلافات کے خاتمے کیلئے صدر پرویز مشرف اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین مقیم لندن کے درمیان فون پر رابطہ ہوا ہے۔ ریڈیو رپورٹ کے مطابق اس رابطہ کے بعد متحدہ قومی موومنٹ نے سندھ کی صوبائی حکومت کو مہلت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایوان صدر کے ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اپنے صوبائی اور وفاقی وزراء کو ہدایت کریں کہ وہ معمول کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیں۔

ایم کیو ایم کے وفاقی اور صوبائی وزراء کے استعفے

متحدہ قومی موومنٹ نے وفاقی وصوبائی حکومت سے طے شدہ معاملات پر عمل درآمد نہ ہونے اور تحفظات برقرار رہنے پر ردعمل کے طور پر اپنے تمام وفاقی وصوبائی وزراء۔ مشیران اور معاونین خصوصی سے استعفے لے لئے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر گورنر سندھ سے بھی استعفیٰ لے لیا جائے گا۔ علیحدگی کے باوجود مشرف کی حمایت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

C.P.L 29-FD

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7357309-7223228

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہو جاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966